Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم پیر — ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی — قیمت ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ — یکم صفر ۱۳۹۹ھ — یکم صلح ۱۳۵۸ھش — یکم جنوری ۱۹۷۹ء — نمبر ۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم جنوری۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر لحظ حضور کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین

جماعتِ احمدیہ کے چھیاسیویں (۸۶) جلسہ سالانہ کے مختصر اہم کوائف

اسلام اور احمدیت کے ایک لاکھ ستر ہزار پروانوں کے قیام وطعام کے وسیع اور عدیم النظیر انتظامات اور بے لوث خدمات

جیساکہ گذشتہ پرچہ میں بتایا جاچکا ہے اِس دفعہ جماعتِ احمدیہ کے جلسہ سالانہ پر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہلے کی نسبت بہت زیادہ تعداد میں احباب تشریف لائے چنانچہ محتاط اندازہ کے مطابق بھی ان کی تعداد کسی صورت میں ایک لاکھ ستر ہزار سے کم نہ تھی۔ ان میں دُنیا کے دُور دراز ممالک سے ہزاروں میل کی مسافت طے کرکے آنے والے وہ کثیر التعداد دوست بھی شامل تھے جنہوں نے احمدی مبلّغین اسلام کے ذریعہ عیسائیت اور دُنیا کے دیگر بہت سے مذاہب کو خیرباد کہہ کر اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل کی اور اب وہ اپنے ایمان واخلاص میں برابر ترقی کر رہے ہیں اور نہ صرف خود اسلام اور قرآنِ پاک کے جملہ احکام پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں بلکہ دُنیا میں اسلام کی تبلیغ واشاعت کیلئے مالی اور جانی قربانیاں بھی پیش کر رہے ہیں اور صبح وشام اپنے آقا اور سردار سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود سلام بھیجنے میں مصروف رہتے ہیں۔

گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی ربوہ کے مکینوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آنے والے مہمانوں کی (جن کی تعداد سال بہ سال بسُرعت بڑھتی جارہی ہے) ہر ممکن خدمت کرنے کی توفیق پائی۔ انہوں نے ہنستے مُسکراتے چہروں کے ساتھ دِلی شوق اور جذبہ سے مہمانانِ کرام کی رہائش اور طعام کے انتظامات کرنے اور ان کے لئے آرام وسہولت بہم پہنچانے کی کوشش کی اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

اتنی بڑی تعداد میں آنے والے مہمانوں کے لئے متواتر کئی روز تک رہائش کا انتظام اور روزانہ دونوں وقت ان کے لئے بروقت کھانے کا اہتمام اور تھوڑے سے تھوڑے وقت میں اس کی تقسیم بظاہر ایک بڑا کٹھن کام ہے لیکن اِس امر میں ہرگز کوئی مبالغہ نہیں ہے کہ جس عمدگی اور سہولت کے ساتھ جلسہ سالانہ پر یہ کام طے پاتا ہے اس کی اَور کہیں مثال نہیں مل سکتی۔ اِسکی بنیادی وجہ درحقیقت اخلاص ومحبّت اور باہمی تعاون کا وہ جذبہ ہے جو میزبانوں اور مہمانوں دونوں میں پایا جاتا ہے یہی وہ جذبہ ہے جس کی بدولت ہزاروں ہزار مرد، عورتیں اور بچّے سخت سردی کے اِس موسم میں سفر کی صعوبتیں برداشت کرکے مرکزِ سلسلہ میں پہنچتے ہیں اور ربوہ کے مکین دن رات ان کی خدمت کرنے میں عین راحت اور آرام محسوس کرتے ہیں۔

مہمانانِ کرام کی رہائش وطعام کے جملہ انتظامات کی نگرانی کا کام محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم۔ اے افسر جلسہ سالانہ وناظر ضیافت نے اپنے نائبین کی مدد سے سرانجام دیا۔ بروقت کھانا تیار کرنے کے لئے چار لنگر خانوں کی علیحدہ علیحدہ نظامتیں قائم کی گئی تھیں یعنی لنگر خانہ دار الصدر، لنگر خانہ دار الرحمت، لنگر خانہ دار العلوم اور لنگر خانہ دار النصر۔ انکے علاوہ دار الضیافت میں بھی امسال کھانا تیار کرنے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ ان سب لنگر خانوں میں سُوئی گیس سے چلنے والی بہت سی مشینیں نصب تھیں جو کم سے کم وقت میں ہزاروں کی تعداد میں روٹیاں تیار کرتی رہیں لیکن اِس دفعہ چونکہ مہمانانِ کرام کی تعداد میں غیر معمولی طور پر بہت اضافہ ہوا اِس لئے اِن لنگر خانوں میں روٹی تیار کرنے کے علاوہ فیصل آباد سے کافی تعداد میں پکی پکائی روٹی منگوانے کا بھی انتظام کرنا پڑا۔ جملہ مہمانوں کو ہر جگہ اور ہر گھر میں جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے کھانا کھلا دیا جاتا تھا تاکہ وہ اطمینان کے ساتھ جلسہ گاہوں کو روانہ ہوسکیں۔

مہمانانِ کرام کے قیام کے لئے دیگر انتظامات کے علاوہ اجتماعی قیام گاہیں بھی مقرر کی گئی تھیں جہاں پر خاص تنظیم کے ساتھ جماعت وار احباب رہائش پذیر رہے، خیمہ جات اور چھولداریوں کا بھی کثیر تعداد میں انتظام کیا گیا۔ ان کے علاوہ جلسہ کے ایّام میں اہلِ ربوہ نے اپنے قریباً تمام مکانات مہمانانِ کرام کے لئے پیش کر رکھے تھے۔ ہر گھر اور ہر گھر کا کم وبیش ہر کمرہ مہمانانِ کرام سے پُر رہا جس میں پرالی بچھادی گئی تھی رات کو مہمان اسی پرالی پر اپنے بستر بچھا کر سوتے رہے اور اسی میں راحت محسوس کرتے رہے

انتظامات کو بسہولت طے پانے کیلئے دیگر بہت سی نظامتیں بھی قائم تھیں مثلاً نظامتِ استقبال والوداع، نظامت اجرائے پرچی خوراک، نظامت سپلائی سامان، نظامت مکانات، نظامت روشنی آب رسانی وصفائی، نظامت نگرانی حاضری معاونین، نظامت طبّی امداد وغیرہ۔

اب چونکہ بیرونی ممالک کے باشندوں پر مشتمل احمدی جماعتوں کے وفود اور احباب بکثرت ہر سال جلسہ میں شامل ہونے کے لئے تشریف لاتے ہیں اور ان کی تعداد میں بھی بفضلہ برابر اضافہ ہوتا جارہا ہے اس لئے ان کے استقبال، رہائش، طعام اور انہیں جلسہ گاہوں میں اور دیگر مختلف تقاریب میں بروقت لانے اور لے جانے کے لئے علیحدہ انتظامات کئے گئے فضلِ عمر فاؤنڈیشن صدر انجمن احمدیہ، انصار اللہ مرکزیہ اور خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ہر قسم کی جدید سہولتوں سے آراستہ جو گیسٹ ہاؤس تعمیر کئے ہیں ان میں بیرونی ممالک کے مہمانانِ کرام کی رہائش کا انتظام کیا گیا اور الحمدللہ کہ یہ انتظام ان مہمانوں کے لئے کافی آرام اور سہولت کا باعث رہا۔

انتظامات جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں ہر نظامت میں افسر صیغہ اور نائب افسر صیغہ کے ماتحت ہزاروں کی تعداد میں طوعی رضاکار احمدی نوجوانوں اور بچّوں نے نہایت انہماک کے ساتھ بشاشت اور تن دہی سے رضاکارانہ طور پر دن رات مہمانوں کی خدمت کی۔ ربوہ کے علاوہ بہت سی بیرونی جماعتوں کے احباب نے بھی رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کیں اور وہ مرکزی انتظام کے ماتحت دن رات کام کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کارکنوں اور

(باقی ص۸ پر)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاکیزہ کلام میں سے

ایک حسین گلدستہ

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے تیسرے اور آخری روز ۲۸ دسمبر ۱۹۷۸ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور معرکہ آراء اختتامی خطاب سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اردو، فارسی و عربی منظوم کلام میں سے ایک حسین گلدستہ کی شکل میں جو منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھے وہ اسی ترتیب کے ساتھ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہیں۔ (ادارہ)

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے　　کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے
ہم نے اسلام کو خود تجربہ کر کے دیکھا　　نور ہے نور اٹھو دیکھو سنایا ہم نے
مصطفیٰؐ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت　　اُس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے
ہم ہوئے خیرِ امم تجھ سے ہی اے خیرِ رسلؐ　　تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

روئے من از نورِ روئے او بتافت　　یافت از فیضش دلِ من ہر چہ یافت
چوں دو چشمم کس نداند آں جمال　　جانِ من قربانِ آں شمس الکمال
ہم چنیں عشقم بروئے مصطفیٰؐ　　دل پرد چوں مرغ سوئے مصطفیٰؐ
فارغ افتادم بدو از عز و جاہ　　دل ز کف و ز فرق افتادہ کلاہ
بر من ایں بہتاں کہ من زاں آستاں　　تافتم سر ایں چہ کذبِ فاسقاں
سر نتابد زاں مہِ من چوں منے　　لعنتِ حق بر گمانِ دشمنے
آں نیم کاندر رہِ آں سرورے　　در میانِ خاک و خوں بینی سرے
گر ہمیں کفر است نزدِ کیں ورے　　خوش نصیبے آں کہ چوں من کافرے

قَسَمًا بِاَوْلَادٍ وَاُمَّۃٍ قَدْ اُخْبِرَتْ　　مِنْ ذٰلِکَ الْبَدْرِ الَّذِیْ اَصْبَانِیْ

لَقَدْ اُرْسِلْتُ مِنْ رَبٍّ کَرِیْمٍ　　رَحِیْمٍ عِنْدَ طُوْفَانِ الضَّلَالِ

یَا قَلْبِیَ اذْکُرْ اَحْمَدَا　　عَیْنَ الْہُدٰی مُفْنِیَ الْعِدَا
بَرًّا کَرِیْمًا مُحْسِنًا　　بَحْرَ الْعَطَایَا وَالْجَدَا
بَدْرٌ مُنِیْرٌ زَاہِرٌ　　فِیْ کُلِّ وَصْفٍ حُمِّدَا
اِحْسَانُہٗ یُصْبِی الْقُلُوْبَ　　وَحُسْنُہٗ یُرْوِی الصَّدَا

کیا نیند کی ہے دوا سوز و درد　　کہاں نیند جب غم کرے چہرہ زرد
وہ آنکھیں نہیں جو کہ گریاں نہیں　　وہ خود دل نہیں جو کہ بریاں نہیں

تو انکار سے وقت کھوتا ہے کیا　　تجھے کیا خبر عشق ہوتا ہے کیا
جو برباد ہوتا کرے اختیار　　خدا کے لئے ہے وہی بختیار
جو اُس کے لئے کھوتے ہیں پاتے ہیں　　جو مرتے ہیں وہ زندہ ہو جاتے ہیں

اسلام چیز کیا ہے خدا کیلئے فنا　　ترکِ رضائے خویش پئے مرضیٔ خدا

اسلام سے نہ بھاگو راہِ ہدیٰ یہی ہے　　اے سونے والو جاگو شمس الضحیٰ یہی ہے
مجھ کو قسم خدا کی جس نے ہمیں بنایا　　اب آسماں کے نیچے دینِ خدا یہی ہے
بس اے مرے پیارو عقبیٰ کو مت بسارو　　اس دیں کو پاؤ یارو بدر الدجیٰ یہی ہے
وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا　　نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے
پہلوں سے خوب تر ہے خوبی میں اک قمر ہے　　اس پر ہر اک نظر ہے بدر الدجیٰ یہی ہے
وہ آج شاہِ دیں ہے وہ تاجِ مرسلیں ہے　　وہ طیّب و امیں ہے اُس کی ثنا یہی ہے
اُس نور پر فدا ہوں اُس کا ہی میں ہوا ہوں　　وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

ہے شکرِ ربِّ عزّ و جل خارج از بیاں　　جس کے کلام سے ہمیں اُس کا ملا نشاں
اُس سے ہمارا پاک دل و سینہ ہو گیا　　وہ اپنے منہ کا آپ ہی آئینہ ہو گیا
اُس سے خدا کا چہرہ نمودار ہو گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ رہ جو ذاتِ عزّ و جل کو دکھاتی ہے　　وہ رہ جو دل کو پاک و مطہر بناتی ہے
وہ رہ جو یارِ گمشدہ کو کھینچ لاتی ہے　　وہ رہ جو جامِ پاک یقیں کا پلاتی ہے
وہ رہ جو اُس کے ہونے پہ محکم دلیل ہے　　وہ رہ جو اُس کے پانے کی کامل سبیل ہے
قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے　　بے اُس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار　　اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار
کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس　　وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار
یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند　　ورنہ درگہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمت گزار

تری نعمت کی کچھ قلت نہیں ہے　　تہی اُس سے کوئی ساعت نہیں ہے
شمارِ فضل اور رحمت نہیں ہے　　مجھے اب شکر کی طاقت نہیں ہے
یہ کیا احساں ترے ہیں میرے ہادی　　فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

جو ہمارا تھا وہ اب دلبر کا سارا ہو گیا　　آج ہم دلبر کے اور دلبر ہمارا ہو گیا
شکر للہ مل گیا ہم کو وہ لعلِ بے بدل　　کیا ہوا گر قوم کا دل سنگِ خارا ہو گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدٌ شکورٌ (صلے اللہ علیہ وسلم)

(مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل سابق رئیس التبلیغ بلاد عربیہ و مغربی افریقہ)

انسان ضعیف البنیان اور نہایت کمزور مخلوق ہے۔ (خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا) جس وقت اس کی پیدائش ہوتی ہے اس وقت نہ صرف پیدا ہونے والا بچہ ہی کسی دوسرے انسان کی مدد اور اس کے ساتھ نیکی کا محتاج ہوتا ہے بلکہ اس کی ماں بھی کسی دوسرے انسان کی مدد اور اس کے ساتھ نیکی کی سخت محتاج ہوتی ہے۔ اور موت وحیات کی کشمکش کے بعد ایک بچہ پیدا ہوتا ہے بچے کی ماں تو چند دن کے بعد اٹھنے بیٹھنے والی اور اپنے کام کے کرنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ لیکن بچہ اپنے ماں باپ کی پندرہ سولہ سال تک متواتر غور و پرداخت اور پرورش کا محتاج رہتا ہے۔ اگر اس کے ماں باپ قدم قدم پر اس کی دیکھ بھال اور مدد نہ کریں اور اس کی تمام ضروریات کو پورا نہ کریں۔ تو اس کا پیدا ہوتے ہی زندہ رہنا بھی ناممکن ہے۔ چہ جائیکہ وہ دنیا میں کوئی قابل ذکر انسان بن سکے۔ یا کارہائے نمایاں کر کے دکھلا سکے۔

اسی لئے اللہ تعالےٰ نے اپنی پاک کتاب قرآن شریف میں فرمایا:۔

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حَمَلَتْہُ اُمُّہٗ وَھْنًا عَلٰی وَھْنٍ وَّفِصَالُہٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْکُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْکَ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ۝

(سورۃ لقمان آیت ۱۴)

کہ ہم نے انسان کو یہ تاکید والا حکم دیا کہ وہ اپنی ماں اور باپ کے ساتھ نیک سلوک کرے کہ اس کی ماں نے اسے پیٹ میں اٹھائے رکھا یہاں تک کہ وہ خود بھی اس بوجھ سے کمزور سے کمزور تر ہوتی چلی جا رہی تھی۔ پھر دو سال تک وہ اس کا دودھ پیتا رہا۔ اور یہ بھی ہم نے انسان کو تاکید والا حکم دیا کہ تو میرا بھی شکر ادا کر اور اپنے ماں باپ کا بھی شکر ادا کر اور یہ بھی یاد رکھ کہ مرنے کے بعد بھی میری طرف ہی واپس آنا ہے۔

پھر ایک اور مقام پر قرآن شریف میں فرمایا:۔

فَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّاشْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ ۔

(سورۃ النحل آیت ۱۱۴)

کہ جو کچھ اللہ تعالےٰ نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے نہایت عمدہ اور اچھی لگنے والی اور حلال چیزیں کھاؤ اور اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔

نیز فرمایا:۔

یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ وَاشْکُرُوْا لِلّٰہِ ۔

(البقرہ آیت ۱۷۳)

کہ اے لوگو جو کچھ ہم نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے نہایت عمدہ عمدہ چیزیں کھاؤ اور اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کرو

اور فرمایا:۔

وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَۃَ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۔

(النحل آیت ۷۹)

کہ تمہارے خدا نے تمہارے کان آنکھیں اور دل تمہیں عطا فرمائے ہیں تا تم اس کا شکر ادا کرو

نیز فرمایا:۔

اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنْکُمْ وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَہُ لَکُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(الزمر ۸)

اگر تم ناشکری کرو گے تو اللہ تعالےٰ کو تمہاری کیا حاجت ہے؟ اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ تم سے خوش ہوگا۔ اور اسے پسندیدہ نگاہ سے دیکھے گا۔ اور ہر شخص اپنے کئے کا خود ذمہ دار ہوگا پھر تم نے اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر آنا ہوگا۔ اور جب تم اس کی طرف واپس آؤ گے۔ تو تم نے جو کام کئے ہوں گے وہ تمہیں بتلا دے گا۔ کہ تم نے کیا کیا تھا۔

بعد اعلان فرمایا:۔

لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ۝

(سورہ ابراہیم آیت ۸)

اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں ضرور بالضرور اور بھی زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو یاد رکھو کہ میری سزا بھی سخت ہے۔

اور اس مولیٰ کریم رؤف و رحیم نے اپنا ایک نام شکور یعنی شکر کرنے والوں کو اچھا اور زیادہ سے زیادہ بدلہ یعنی انعام پر انعام دینے والا رکھا اور اس کے جو بندے اس کا کثرت سے شکر ادا کرتے ہیں۔ ان کو بھی شکور کا لقب عطا فرمایا۔ جیسا کہ حضرت نوح علیہ السلام کے متعلق فرمایا

اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا

(الاسراء ۴)

کہ وہ بہت ہی شکر کرنے والا بندہ تھا اور اس حقیقت کا بھی اظہار فرما دیا کہ

وَقَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ ۔ (سبا ۱۴)

کہ میرے بندوں میں سے انتہائی شکر کرنے والے کم ہی ہوتے ہیں۔

یاد رہے کہ لفظ شکور اور اس کے مشتقات (۷۵ مرتبہ) قرآن شریف میں استعمال ہوئے ہیں جس سے شکر کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ لفظ شکر اخلاق فاضلہ میں سے ایک خلق یا ایک نیک جذبہ ہے جو اسی وقت ظہور پذیر ہوتا ہے۔

جب کوئی شخص کسی کے ساتھ نیکی کرتا اور کسی پر احسان کرتا ہے۔ اور اسے کوئی چیز یا انعام عطا کرتا ہے۔ اور اس کا ذاتی حق نہیں ہوتا۔ تب اس انسان کے دل میں جس کے ساتھ نیکی یا احسان کیا گیا ہے۔ قوی جذبہ یا خیال پیدا ہوتا ہے۔ کہ مجھے اس محسن کی نیکی اور اس احسان کا جو اس نے مجھ پر کیا ہے اعتراف کیا جائے اور اگر ہو سکے۔ تو اس کے بالمقابل میں بھی اس کے ساتھ نیکی کروں۔ اور اس کے احسان کا کسی نہ کسی رنگ میں ضرور بدلہ دوں کہ احسان کا بدلہ احسان ایک فطرتی جوہر ہے۔

وَھَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ

پس اگر یہ جذبہ اعتراف کے رنگ میں ہی ہو تو یہ اعتراف دل سے بھی ہوگا۔ اور زبان سے بھی اس کا برملا اظہار شکر کہلائے گا۔ اور اگر نیکی کرنے والے کی نیکی بھی بڑھی ہوئی ہوگی۔ اور جس کے ساتھ نیکی کی گئی ہے۔ وہ بھی عقلمند اور حقیقت شناس ہوگا تو وہ بھی شکر میں بڑھ جائے گا اور اپنے محسن کی نیکی کو (اَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ) کہ جو نعمت تیرے خدا کی طرف سے تجھے ملی ہے اسے لوگوں میں بھی بیان کرو اور بتلاؤ کے مطابق دوسروں میں بھی بیان کرے گا اور اپنے محسن پر قربان ہونا چاہے گا۔ تب یہ شکر حمد بن جائے گا کہ شکر کا انتہائی مرتبہ حمد ہے اور اس کے دل جان و زبان سے اپنے محسن کی حمد ہی حمد ہوگی۔

اب ہم اپنے گرد و پیش پر نظر ڈالتے ہیں تو ہم عاجز و ناتوان و کمزور انسان دیکھتے ہیں کہ ہماری روح اور جسم کی بقا اور ہماری زندگی ان اشیاء پر موقوف ہے جو ہمارے خدا نے ہمارے لئے ہماری پیدائش سے بھی پہلے پیدا کر دی ہیں۔ ہمارے واسطے ہی آسمان ہے۔ سورج، چاند، ستارے ہیں۔ پانی ہے۔ ہوا ہے۔ زمین ہے اور پھر زمین میں پیدا ہونے والی چیزیں۔ نباتات و جمادات و حیوانات ہیں۔ اس لئے ہمارے شکر اور حمد کا اصل مستحق تو ہمارا خدا ہی ہے اگر وہ یہ نعمتیں اور آلاء ہمارے لئے پیدا نہ کرتا اور ہمیں بھی پیدا نہ کرتا تو ہم یا کوئی دوسرا کیا کر سکتا؟

پس ہم پر لازم ہوا کہ اس مولا کریم منعم حقیقی کی ان نعماء و آلاء کا دل و جان سے شکر ادا کریں۔ اور دل و جان سے اس کا شکر ادا کرنا اور اس کی مدح و ثنا [illegible] کے آستانہ الوہیت پر [illegible] رہنا اور دل و جان سے اس [illegible] کی کوشش کرنا اور غیر اللہ سے منقطع ہو جانا

اس کی عبادت کہلاتا ہے۔ گویا کمال شکر کمال عبادت کا تقاضا کرتا ہے۔

پھر ہمارے خدا نے بعض نعماء والاء براہِ راست ہمیں عطا کی ہیں۔ اور بعض نعماء والاء بالواسطہ ہمیں ملتی ہیں۔ مثلاً ہمارے لباس کے لئے روئی تو اللہ تعالےٰ پیدا کرتا ہے۔ مگر اس کا کپڑا بنانے والے اس کے کچھ بندے ہیں۔ گویا ہمیں اپنا لباس اس کے بعض بندوں کے توسط سے ملتا ہے۔ اس لئے ان وسائط کا زبان سے شکر ادا کرنا بھی ہمارا فرض ہو جاتا ہے۔ اور ایسے محسنوں کے ساتھ نیکی کے بدلہ نیکی کرنا اور ان کی خدمت کے بالمقابل ان پر شفقت کرنا شکر کا ایک عملی نشان ہو جاتا ہے۔

پس اپنے خالق و مالک کا شکر اور اس کی اعلےٰ درجہ کی عبادت کرتا ہے۔ اور ہم گہرے مطالعہ کے بعد اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اس دنیا میں جس شخص نے اپنے خدا کی عبادت کو کمال تک پہنچایا ہے وہ ہمارے سید و مولےٰ جامع کمالات جمیع انبیاء (خاتم الانبیاء) اور کل نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔

زبان کے ساتھ شکر کے لحاظ سے دیکھیں تو ہر وقت (سُبْحَانَ اللّٰہِ) و تقدیس (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) و تحمید (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) و تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَر) آپ کا شعار تھا اور جو کتاب آپ پر نازل کی گئی۔ یعنی قرآن شریف وہ بھی خدا تعالےٰ کی حمد و ثنا سے بھری پڑی ہے۔ اور اس کی ابتدا بھی سورۃ فاتحہ کی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سے ہوتی ہے۔ جس میں منعم حقیقی خداوند عالم و عالمیان کی تین عظیم الشان صفات رحمانیت (بلا عوض رحم) رحیمیت (سعی و عمل پر رحم) اور ربوبیت جہاں و جہانیان بیان کر دی گئی ہیں۔ اور یہ خدا تعالےٰ کی ایسی حمد و ثنا ہے جس کی نظیر کسی دوسری الہامی یا غیر الہامی کتاب میں تلاش اپنی عمر عزیز کو ضائع کرنا ہے۔

پھر کمال عبادت کے لحاظ سے تھوڑے تھوڑے وقت کے وقفہ سے پانچ مرتبہ روزانہ نمازیں ہیں جو اجتماعی و انفرادی طور پر آپ ادا فرماتے تھے۔ پھر آپ اپنی رات کا قریباً ⅔ حصہ عبادت میں (جس کا جزو اعظم تسبیح و تحمید و تقدیس باری ہے) گزارتے تھے۔ جس پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ کو ارشاد ہوا کہ آدھی رات یا اس سے کچھ کم ہی کافی ہے۔ کیونکہ آپ کو دن کے وقت اور بھی بہت سے کام کرنے ہوتے ہیں۔ اور آپ کی کثرت عبادت کو دیکھ کر جس پر آپ کی ایک زوجہ مطہرہ نے آپ سے سوال کیا کہ اے پیغمبر خدا اللہ تعالیٰ تو آپ سے خوش ہے۔ پھر آپ اس قدر عبادت کیوں کرتے ہیں۔ اس پر آپ نے ارشاد فرمایا۔

اَفَلَا اَکُوْنَ عَبْدًا شَکُوْرًا؟

کیا میں خدا تعالےٰ کا بہت شکر کرنے والا بندہ نہ بنوں۔

یعنی جب مجھ پر میرے خدا کے لاانتہا فضل ہیں تو پھر مجھے بھی ان کا حق ادا کرنا چاہیئے۔ کہ میں بھی اس کا حد درجہ کا شکر ادا کروں۔ اور خدا تعالیٰ کا حد درجہ کا شکر اس کی انتہائی عبادت ہے۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ ایک دفعہ جب آپ مکہ مکرمہ فتح کر چکے تھے۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپ کو حد درجہ کی شان و شوکت عطا فرمائی تھی۔ اور ہزاروں آدمی آپ کے ساتھ تھے۔ جعرانہ کے مقام پر آپ کی رضاعی والدہ آپ کے پاس آئیں۔ تو آپ نے ان کے لئے اپنی چادر بچھا دی۔ اور وہ اس چادر پر تشریف فرما ہو گئیں۔ تب ایک حاضر الوقت صحابی ابو الطفیل نے از راہ تعجب حاضرین سے دریافت کیا کہ یہ عورت کون ہے؟ انہیں بتلایا گیا کہ یہ آپ کی رضاعی (بچپن میں دودھ پلانے والی) ماں ہیں۔ (ابوداؤد)

پھر آپ کی اس رضاعی والدہ کی قوم کے بہت سے لوگ مرد و عورتیں جنگ کے نتیجہ میں آپ کے پاس قید ہو کر آئے۔ اور ان کے اموال و مویشی بھی بطور غنیمت حاصل ہوئے تب ان کی قوم (بنو ہوازن) کا ایک وفد جو نو مہروں پر مشتمل تھا آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور آپ سے کہا۔

"یا رسول اللہ ان اللاتی فی الحظائر من السبایا خالاتک وعماتک و حواضنک اللاتی کن یکفلنک وانت خیر مکفول و جعل یقول ـ

امنن علینا رسول اللہ فی کرم
فانک المرء نرجوہ وندخر

(المواہب اللدنیۃ صہ ۲۳۴)

اے پیغمبر خدا آپ کی بہت سی خالائیں اور پھوپھیاں اور وہ عورتیں جو آپ کو کھلایا کرتی تھیں۔ آپ کی نگہداشت کیا کرتی تھیں۔ اور ان کے عزیز ان قیدیوں میں ہیں جو آپ کے پاس لائے گئے ہیں۔ آپ ہم پر احسان فرمائیں۔

آپ نے ارشاد فرمایا کہ ان سب کو آزاد کر دیا جائے۔ اور ان کے اموال و مویشیوں سے بھی زیادہ انہیں اموال و مویشی عطا فرما دیئے۔ اور اس طرح اپنی رضاعی والدہ کے احسان کا بدلہ احسان سے دیا۔ اور عملی شکر اور شفقت کی ایک عظیم الشان مثال دنیا میں قائم کر دی۔

پھر جب آپ نیا کپڑا پہنتے یا کھانے سے فارغ ہوتے یا بیت الخلاء سے واپس آتے یا رات کو نیند سے بیدار ہوتے۔ یا کوئی خوشی کی خبر آپ کو ملتی۔ یا کوئی آپ کی جانی یا مالی خدمت کرتا تو آپ اس پر شکر ادا کرتے۔ اور اپنی امت کو بھی یہ فرما دیا۔

مَنْ لَمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ

کہ جو بندوں کا شکر ادا نہیں کرتا اس نے گویا خدا کا شکر بھی ادا نہیں کیا۔

اور اپنی امت کے لئے یہ سنت بھی قائم فرمائی کہ ہر روز کی آخری نماز عشاء میں وتر کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھا کریں جس کا آخری حصہ یہ ہے۔

وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ الخ

کہ اے ہمارے خدا ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور جو شخص تیرے احکام کی خلاف ورزی کرے ہم اس سے قطع تعلق کر لیتے ہیں۔

غرضیکہ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے سب سے زیادہ شکر کرنے والے بندہ تھے اور اس شکر کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ نے بھی اپنے وعدہ (لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ) کہ اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں بھی تمہیں بہت زیادہ دوں گا کے مطابق آپ کو نعمتوں پر نعمتیں عطا فرمائیں اور دنیا کے ہر خطۂ زمین سے بلند آواز سے آپ کی رسالت کا اعلان روزانہ پانچ مرتبہ کرنے کی ہدایت دے دی۔ اور یہاں تک اعلان فرما دیا

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

کہ اللہ اس نبی پر اپنی رحمت نازل کر رہا ہے۔ اور اس کے فرشتے بھی اس کے لئے دعائیں کر رہے ہیں۔ پس اے مومنو! تم بھی اس نبی پر درود بھیجتے رہو۔ اور ان کے لئے دعائیں کرتے رہا کرو۔ اور خوب جوش و خروش سے ان کے لئے دعائیں مانگتے رہا کرو۔

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

اے ہمارے خدا تو ہمیں بھی اپنے بہت بہت شکر کرنے والے بندے بنا۔ اور پھر ہم پر بھی اپنے وعدہ

وَسَیَجْزِی اللّٰہُ الشّٰکِرِیْنَ

کے مطابق اپنی رحمت اور فضل کی بارشیں برساتا رہ۔ آمین

ضروری تصحیح

سالانہ رپورٹ ۱۹۷۷-۷۸ء میں صفحہ ۲۲۵ طبی سنٹر کے عنوان سے چوتھی سطر میں یہ تحریر کیا گیا ہے کہ

"دو ہزار روپے کے عطیہ جات قیادت کی طرف سے ان مراکز کو دیئے گئے۔"

حقیقت یہ ہے کہ قیادت کی طرف سے کسی قسم کے عطیہ جات کی رقوم ان مراکز کو نہیں دی جاتی۔ اور ان مراکز میں بلا امتیاز مذہب و ملت بہنوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔ اور طبی مشورے دیئے جاتے ہیں۔ بہنیں تصحیح فرما لیں۔

پہلا طبی مرکز ڈاکٹر زبیدہ طاہر نے جاری کیا ہے۔ جہاں ہر اتوار اور پیر کو وہ مفت معائنہ کرتی ہیں۔

دوسرا طبی مرکز حلقہ دستگیر سوسائٹی میں محترمہ ڈاکٹر صفیہ صاحبہ نے جاری کیا ہوا ہے۔

اس غلطی کے لئے معذرت خواہ ہوں۔

(نائبہ جنرل سیکرٹری
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے چھیاسیویں (۸۶) جلسہ سالانہ کی مختصر روداد

۲۶ر دسمبر ۱۹۷۸ء ✽ پہلے روز کا افتتاحی اجلاس

جماعت احمدیہ کے چھیاسیویں جلسہ سالانہ کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۶ر دسمبر ۱۹۷۸ء کو صبح ساڑھے دس بجے ایک روح پرور اور وجد آفریں خطاب اور پُرسوز لمبی اجتماعی دعا کے ساتھ فرمایا۔ حضور کے اس افتتاحی خطاب کا خلاصہ قبل ازیں ۲۷ر دسمبر ۱۹۷۸ء کے الفضل میں ہدیہ قارئین کیا جا چکا ہے۔ حضور کے تشریف لے جانے کے بعد اجلاس کی بقیہ کارروائی محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد کی صدارت میں شروع ہوئی۔ اس کی مختصر روداد ذیل میں درج کی جاتی ہے:-

خدا تعالیٰ کی صفت تکلّم:

سب سے پہلے محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ پنجاب نے "خدا تعالیٰ کی صفت تکلّم" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔ دنیا کی ہر چیز بعض صفات کا مجموعہ ہوتی ہے لیکن چونکہ وہ محدود اور فنا پذیر ہوتی ہے اس لئے اس کی صفات محدود اور نامکمل ہوتی ہیں۔ ہاں خدا تعالیٰ کی ذات حیّ و قیوم ہے اس پر فنا وارد نہیں ہوتی۔ اس کی طاقتیں غیر محدود ہیں اس لئے اس کی صفات تعداد میں ان گنت اور کمال میں ہر قسم کے نقص سے یکسر پاک ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ اس کارخانہ عالم کو جو بےحد و حساب وسعتیں رکھتا ہے پیدا نہ کر سکتا۔ اس کی ہستی کا کامل ہونا اس امر کا متقاضی ہے کہ کوئی صفت حسنہ بھی ایسی نہ ہو جو اس میں نہ پائی جاتی ہو اور انتہائی کمال کے ساتھ نہ پائی جاتی ہو۔ تعطّل صفت بھی ایک نقص ہے اور کاملیت کے خلاف ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک کامل ہستی ہے اس لئے اس کی کوئی صفت کسی لمحہ معطل نہیں ہو سکتی اور نہ اس کی ذات سے منفک ہو سکتی ہے کیونکہ اس صورت میں وہ خدائی کے کام کرنے کے قابل نہ رہے گا۔

محترم مرزا صاحب نے فرمایا۔ تعطّل کا مسئلہ بڑا واضح ہے لیکن صفت تکلّم کے متعلق یہ وسوسہ پیدا ہو سکتا ہے کہ شاید اس کے اظہار کی ہر لمحہ ضرورت نہ ہو لیکن یہ وسوسہ اس صفت کے کاموں سے متعلق علم نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ صفت تکلّم صرف انسانوں سے متعلق نہیں بلکہ اس کے اور بھی بے شمار کام ہیں ہر لمحہ ان گنت مخلوق محض "کُن" کہہ دینے سے پیدا اور فنا ہو رہی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھی اپنے کلام کے ذریعہ ہی احکام دیتا ہے۔ جن کے نفاذ پر وہ مامور ہیں اور فرشتوں کی بھی اتنی تعداد ہے کہ سوائے خدا کے ان کی تعداد کا صحیح علم کسی کو نہیں۔

آپ نے فرمایا جہاں تک انسان سے کلام کرنے کا سوال ہے قرآن کریم نے اس کے تین ذرائع بتائے ہیں:-

(۱) خدا تعالیٰ الفاظ میں بغیر کسی واسطہ کے انسان سے کلام کرتا ہے۔

(۲) وہ تعبیر طلب امثال میں یا ایسے نظارہ کی صورت میں انسان سے کلام کرتا ہے جس کی تعبیر کی ضرورت نہ ہو۔

(۳) اللہ تعالیٰ فرشتہ پر کلام نازل کرتا ہے اور پھر وہ فرشتہ اس کلام کو انسان تک پہنچاتا ہے

نبی سے کلام کرنے کی متعدد مثالیں قرآن کریم میں مذکور ہیں بعض انبیاء پر شریعت نازل ہوئی اور بعض پر گو شریعت تو نازل نہ ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ ان سے کلام کرتا تھا۔ غیر نبی سے کلام کرنے کی بھی بہت سی مثالیں قرآن کریم میں بیان کی گئی ہیں پھر اللہ تعالیٰ قبولیت دعا کی صورت میں بھی انسان سے کلام کرتا ہے لاکھوں اولیاء اور صلحاء کا تجربہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے پاک کلام سے ان کی دعاؤں کا جواب دیتا ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تو یہ ہر روز کا تجربہ تھا۔ خدا ہر شخص سے کلام کرتا ہے بشرطیکہ وہ اس کی قابلیت رکھتا ہو اور خدا تعالیٰ پر کامل طور پر فدا ہو۔

آپ نے فرمایا۔ حیرت ہوتی ہے ایسے لوگوں پر جو اللہ تعالیٰ کی صفت تکلّم کو معطل سمجھتے ہیں حالانکہ قرآن کریم میں مذکور دلائل واضحہ کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی صفت تکلّم کے کبھی معطل نہ ہونے کے متعلق امت مسلمہ کے سابقہ بزرگوں نے بھی بہت کچھ فرمایا ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی رح، حضرت سید عبد القادر صاحب جیلانی رح، حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رح اور حضرت امام غزالی رح وغیرہم بزرگ اس بات کے قائل تھے کہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی اپنی صفت تکلّم سے الگ نہیں ہوتا اور یہ کہ اس صفت کا اظہار ہر آن ہوتا رہتا ہے۔

تقریر کے آخر میں آپ نے فرمایا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے الہام الٰہی کے مختلف پہلوؤں کو اپنی کتب میں بڑی شرح و بسط سے تحریر فرمایا ہے۔ مثلاً الہام کی ہر زمانہ میں ضرورت اس کی کیفیت و ماہیت اس کی تعریف اور علّت غائی۔ اس کی اقسام و علامات اور اس کے حصول کے لئے انسان کو کیا کرنا چاہیئے۔ اس لئے الہام سے متعلق تفصیلی علم حاصل کرنے کے لئے آپ کی کتب کا مطالعہ ازبس ضروری ہے

امریکن وفد کے نمائندہ کی تقریر:

محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ کی تقریر کے بعد محترم برادر مظفر احمد صاحب ظفر نے امریکن وفد کے نمائندہ کی حیثیت سے انگریزی زبان میں مختصر خطاب فرمایا

سب سے پہلے آپ نے امریکن بھائیوں اور بہنوں کا محبت بھرا اسلام احباب تک پہنچایا۔ اس کے بعد فرمایا۔

ہمارے وفد کا ہر رکن اس مبارک جلسہ میں شرکت کا شرف حاصل ہونے پر بہت خوش ہے ہمیں امریکہ میں احمدیت کا پیغام پہنچا اور ہمیں اس پیغام کو قبول کرنے کی توفیق میسر آئی۔ ہم سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے الہامات "يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ" (تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام نازل کریں گے) "يَأْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ" (اس کثرت سے لوگ تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں پر وہ چلیں گے وہ گہرے ہو جائیں گے) اور "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کی صداقت کا روشن ثبوت ہیں۔

محترم برادر مظفر احمد صاحب ظفر نے فرمایا امریکہ میں گو ابھی ہماری جماعت کی تعداد بہت تھوڑی ہے لیکن ہمیں قرآن کریم کی صداقت "كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ" (بہت سی چھوٹی جماعتیں اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر غالب آ چکی ہیں) پر یقین ہے۔ احباب ہمیں اپنی نیم شبی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خدا کرے کہ ہمارے ملک میں احمدیت کا پیغام ہر شخص تک پہنچے اور وہاں اسلام کا بول بالا ہو نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں استقامت عطا فرمائے اور ہمیں خلافت سے وابستہ رہ کر اس کی برکات و فیوض سے مستفید اور متمتع ہونے کی توفیق ملے۔ آمین!

محترم برادر مظفر احمد صاحب ظفر کی اس تقریر کے بعد چند اعلانات ہوئے اور پھر جماعت احمدیہ کے چھیاسیویں جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت

میرے بیٹے عزیزم عبد الرفیق صاحب حیدران نصرت گرلز اکیڈیمی وا گھانا مغربی افریقہ کو اللہ تعالیٰ نے ۱۱ر نومبر ۱۹۷۸ء کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام بشریٰ تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ میری پوتی اور مکرم شیخ فیض اللہ صاحب حیدرآباد، سندھ کی نواسی ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین اور لمبی عمر عطا فرمائے اور ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔

(ڈاکٹر عبد القدیر۔ قاضی احمد ضلع نواب شاہ۔ سندھ)

درخواست دعا

عزیزہ امۃ الحمید کشور اہلیہ محمد یٰسین صاحب اختر جرمنی میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(والدہ امۃ الحمید کشور بنت قاضی نور محمد صاحب مرحوم)

فہرست صدقہ برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

یکم اکتوبر تا ۱۵ اکتوبر ۷۸ء

۱- چوہدری غلام احمد صاحب احمد نگر سندھ	۵۰-۰۰
۲- طاہرہ سلطانہ صاحبہ ٹیچرس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ	۴۰-۰۰
۳- مینجر صاحب PIA ربوہ	۵۰-۰۰
۴- سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ ربوہ	۲۰-۰۰
۵- امۃ السمیع صاحبہ اہلیہ عبدالرشید صاحب غنی ربوہ	۱۰-۰۰
۶- محمد اکرم صاحب محمد آباد اسٹیٹ سندھ	۱۰-۰۰
۷- ایم۔ ایم افضل صاحب گورنمنٹ کالج ایجوکیشن فیصل آباد	۲۰-۰۰
۸- شیخ شریف احمد صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی	۱۰-۰۰
۹- ڈاکٹر بشیر احمد صاحب راوی روڈ لاہور	۱۰۰-۰۰
۱۰- مبارک احمد صاحب حاجی پورہ سیالکوٹ	۲۰-۰۰
۱۱- چوہدری محمد شریف صاحب صدر جماعت احمدیہ میانوالی	۲۰-۰۰
۱۲- حبیب الرحمٰن صاحب صدیقی راولپنڈی	۲۰-۰۰
۱۳- ڈاکٹر محمد اقبال صاحب اوکاڑہ	۱۵-۰۰
۱۴- نصرت آرا بیگم صاحبہ مکرم ملک محمد شریف صاحب راولپنڈی	۱۰۰-۰۰
۱۵- عبدالسلام احمد صاحب ڈسپنسر نشتر ہسپتال ملتان	۱۰-۰۰
۱۶- شیخ محمد علیم صاحب وتیا پور	۱۰-۰۰
۱۷- خواجہ قمر الزمان صاحب ء/۲ عبدالواحد صاحب گوجر خان	۱۰۰-۰۰
۱۸- فضل حق صاحب گلشن اقبال کراچی	۱۰-۰۰
۱۹- رضیہ بیگم صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور منجانب قاضی عبدالحمید صاحب مرحوم	۱۰۰-۰۰
۲۰- ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی	۵۰-۰۰
۲۱- قدسیہ صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۲۰-۰۰
۲۲- سید محمد یحییٰ صاحب مندر بلاک پیر محل	۵۰-۰۰
۲۳- رسول بی بی صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰-۰۰
۲۴- طارقہ ناصر صاحبہ اسلام آباد	۱۰-۰۰
۲۵- مسز لطیف اے اکمل صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ منجانب بشیر احمد صاحب مرحوم	۵۰-۰۰
۲۶- مسز سعید صاحبہ آف لاہور دارالصدر جنوبی ربوہ	۵۰-۰۰
۲۷- بشریٰ ظفر صاحبہ اہلیہ ملک ظفر احمد خان صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ	۱۰-۰۰
۲۸- امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم " "	۱۵-۰۰
۲۹- ناصرہ شمس صاحبہ ربوہ	۲۰-۰۰
۳۰- محمد انور صاحب قریشی "	۱۰-۰۰
۳۱- داؤد احمد صاحب سانگلہ ہل	۴۸-۰۰
۳۲- شائستہ مبشر صاحبہ کھاریاں کینٹ	۵۰-۰۰
۳۳- حضرت مولوی محمد الدین صاحب ربوہ	۱۰-۰۰
۳۴- عطیہ انور صاحبہ بنت ملک نسیم احمد صاحب فرینکفورٹ جرمنی بذریعہ ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب قلعہ صوبہ سنگھ	۲۰-۰۰
۳۵- شبیر احمد صاحب دھارووالی چک ۳۲ ضلع شیخوپورہ	۱۰۰-۰۰
۳۶- شیخ عبدالکریم صاحب مسجد فضل فیصل آباد	۱۰-۰۰
۳۷- ڈاکٹر خورشید عالم صاحب " "	۱۰-۰۰
۳۸- شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم جناح کالونی "	۱۰۰-۰۰
۳۹- شیخ لطف اللہ صاحب مرحوم " "	۱۰۰-۰۰
۴۰- ریحانہ ڈار صاحبہ پیپلز کالونی "	۵۰-۰۰
۴۱- ڈاکٹر محمد امین الدین صاحب " "	۲۵-۰۰
۴۲- غلام محمد صاحب غلام محمد آباد "	۲۵-۰۰
۴۳- ملک گلستان احمد صاحب " "	۱۰-۰۰
۴۴- جمشید بیگم صاحبہ " "	۱۰-۰۰
۴۵- رابعہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں غلام احمد صاحب کینال کالونی فیصل آباد	۱۰-۰۰
۴۶- دین محمد صاحب جھال خانوآنہ "	۵۰-۰۰
۴۷- ماسٹر نذیر احمد صاحب " "	۳۰-۰۰
۴۸- سلیمہ بیگم صاحبہ سمن آباد "	۱۰-۰۰
۴۹- سیکرٹری مال صاحب محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۰۴-۲۵
۵۰- چوہدری سید محمد صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودھا	۱۰۰-۰۰
۵۱- منشی محمد شریف صاحب " "	۲۰-۰۰
۵۲- امیر صاحب جماعت احمدیہ وزیر آباد	۲۸۵-۰۰
۵۳- سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ ۱۶۶ مراد بہاولنگر	۲۰-۰۰
۵۴- " " " " کرتو	۱۲-۷۵
۵۵- چوہدری محمد نواز صاحب جھنگ صدر	۲۵-۰۰
۵۶- محمد شفیع صاحب تمباکو ڈیلر " "	۵۱۵-۰۰
۵۷- محمد مختار صاحب " "	۱۰-۰۰
۵۸- مولوی لئیق احمد صاحب مربی سلسلہ جرمنی "	۵۰-۰۰
۵۹- اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد اقبال صاحب "	۲۰-۰۰
۶۰- چوہدری مختار احمد صاحب سنوری "	۱۰-۰۰
۶۱- میاں کریم احمد منیر صاحب "	۱۰-۰۰
۶۲- قربان محمد خان صاحب ملتان	۲۰-۰۰
۶۳- چوہدری منور احمد صاحب "	۲۰-۰۰
۶۴- شیخ مختار احمد صاحب "	۲۰-۰۰
۶۵- شمشاد احمد صاحب "	۱۵-۰۰
۶۶- چوہدری عبدالماجد صاحب "	۵۰-۰۰
۶۷- ڈاکٹر عزالدین صاحب "	۱۵-۰۰
۶۸- میاں حفیظ احمد صاحب "	۵۰-۰۰
۶۹- بیگم ڈاکٹر ارشد محمود صاحب "	۵۰-۰۰
۷۰- شیخ منور احمد صاحب "	۲۰-۰۰
۷۱- جمیل احمد صاحب جاوید "	۲۰-۰۰
۷۲- بدر منیر احمد صاحب ولد چوہدری شریف احمد صاحب "	۲۰-۰۰
۷۳- شیخ تاج دین صاحب محمد نگر لاہور	۳-۰۰
۷۴- والدہ صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب " "	۲۵-۰۰
۷۵- میاں عبدالمالک صاحب " "	۱۰-۰۰
۷۶- لطف المنان صاحب دارالذکر "	۱۰-۰۰
۷۷- حارث منان صاحب " "	۱۰-۰۰
۷۸- نسیم بیگم صاحبہ زوجہ ملک مبارک احمد صاحب " "	۱۰-۰۰
۷۹- ثریا بیگم صاحبہ " "	۱۰-۰۰
۸۰- شیخ رفیق احمد صاحب لیبیا " "	۱۰-۰۰
۸۱- عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ " "	۱۰-۰۰
۸۲- ارشد ملک صاحب " "	۱۰-۰۰
۸۳- لجنہ اماء اللہ "	۱۶۱-۰۰
۸۴- شیخ مبارک محمود صاحب پانی پتی نیلا گنبد "	۱۰-۰۰
۸۵- طاہر احمد صاحب ابن عبدالرؤف صاحب " "	۵۰-۰۰
۸۶- میاں محمد شریف صاحب " "	۲۰-۰۰
۸۷- صوبیدار محمد حسین صاحب لاہور چھاؤنی	۱۰-۰۰
۸۸- محمد ارشاد پراچہ صاحب "	۱۵۰-۰۰
۸۹- زاہدہ وسیم احمد صاحبہ "	۲۵-۰۰
۹۰- زبیر احمد صاحب ابن لیفٹیننٹ کرنل محمد سعید صاحب "	۱۰-۰۰
۹۱- غیور منان صاحب ابن میجر منیر منان صاحب "	۵۰-۰۰
۹۲- سید افتخار احمد صاحب فاروقی "	۱۰۰-۰۰
۹۳- چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب "	۱۰۰-۰۰
۹۴- اہلیہ صاحبہ " " " "	۲۰-۰۰

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تلاوتِ قرآن مجید کا مقصد

قرآن مجید کی تلاوت میں یہ امر مدّنظر ہونا چاہیئے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے جو جو احکام صادر فرمائے ہیں اُن پر عمل کیا جائے۔ قرآن پاک میں دیگر اوامر و نواہی کے علاوہ اقامتِ الصلوٰۃ کے ساتھ ایتاءِ الزکوٰۃ کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ لہٰذا قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت جب بھی نماز قائم کرنے کے ساتھ ادائیگی زکوٰۃ کا حکم سامنے آئے تو ہر دوست کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ ان پر زکوٰۃ تو واجب نہیں؟ اگر واجب ہو تو تعمیلِ ارشادِ خداوندی میں اپنی واجب الادا زکوٰۃ فوراً ارسال کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کی جائے۔

خاکسار عہدیداران جماعت کی خدمت میں التماس کرتا ہے کہ وہ صاحبِ حیثیت احباب و خواتین پر زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت واضح کر کے وصولیٔ زکوٰۃ کا خاص اہتمام فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پرچہ سوالات برائے مقابلہ اطفال

تحریک جدید سے متعلق معلومات پر مشتمل ایک پرچہ سوالات تیار کیا گیا ہے ہر طفل کو اس مقابلہ میں شامل ہونے کی دعوت دی جاتی ہے۔ دفتر ہذا کو ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ اپنے ایڈریس سے مطلع کریں اور پرچہ سوالات منگوا کر مقابلہ میں شریک ہوں۔ اسّی فیصد نمبر لینے والے اطفال کو بیرونی ممالک کے ٹکٹ بطور انعام دیئے جائیں گے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

پتہ درکار ہے

۱۔ مکرمہ انیسہ الیاس صاحبہ وصیت ۱۸۸۰۲ اہلیہ مکرم میجر محمد الیاس خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کا موجودہ پتہ مطلوب ہے۔ اگر وہ اس اعلان کو خود پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی صاحب کو علم ہو تو خاکسار کو ان کے پتہ سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظم تشخیص جائیداد موصیان)

۲۔ مکرم سید منصور احمد صاحب ولد قاضی سید حبیب اللہ صاحب مسل ۲۳۶۲۵ سابق سکونت محلہ دار الفضل ربوہ کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں تاکہ وصیت کے سلسلہ میں مزید خط و کتابت کی جا سکے کیونکہ ابھی ان کی وصیت منظور نہیں ہوئی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضروری تصحیح

الفضل ۲۷ر نومبر ۱۹۷۸ء میں لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کی مختصر روداد شائع ہوئی تھی۔ اس میں غلطی سے "شعبہ تنظیم موصیات" میں سوم قیادت نمبر ۴ لکھا گیا ہے اصل میں اس شعبہ میں سوم پوزیشن کراچی قیادت نمبر ۶ کی ہے۔

(سیکرٹری تنظیم موصیات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری گزارش

خاکسار اپنے والد محترم حضرت مرزا برکت علی صاحبؓ آف قادیان پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے حالاتِ زندگی اکٹھے کر رہا ہے اس لئے اگر کسی دوست کو کسی ایسے واقعہ کا علم ہو جو ایمان کی زیادتی کا موجب ہو یا کسی پہلو سے مرحوم کی کسی خوبی کا علم ہو تو ازراہِ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

نیز اگر کسی دوست نے مرحوم سے کسی قسم کا قرض یا مزدوری وغیرہ کا بقایا لینا ہو تو خاکسار سے وصول فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(مرزا فضل الرحمٰن ولد مرزا برکت علی صاحبؓ ۱۹/۴۳ محلہ دار البرکات ربوہ)

تحریک جدید کے معیارِ خصوصی کی

قربانی پیش کرنے والے مخلصین

فہرست جماعت احمدیہ پشاور

(۱) مکرم سید محمد محسن صاحب ۵۰۰/- روپے
(۲) " محمد عبداللہ خان صاحب ۱۲۰۰/- "
(۳) " حاجی بختیار احمد صاحب ۱۲۶۰/- "
(۴) " ڈاکٹر رشید احمد صاحب ۱۲۰۰/- "
(۵) " محمد وارث خان صاحب ۵۰۰/- "
(۶) " ڈاکٹر افضال احمد صاحب رفیق ۵۰۰/- "
(۷) مکرم کرنل قسیم احمد صاحب ۱۳۰۰/- روپے
(۸) " ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ۱۲۰۰/- "
(۹) محترمہ ڈاکٹر بشریٰ قریشی صاحبہ ۱۱۵۰/- "
(۱۰) مکرم میاں عبدالرشید خان صاحب ۵۰۰/- "

ان سب کے لئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۸ر اکتوبر ۱۹۷۸ء کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام قمر احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ نومولود کو اللہ تعالیٰ صحت والی لمبی عمر دے اور خادمِ دین بنائے۔ آمین

(محمد رفیق احمد (کارکن نظارت دیوان) ۱۹/۲ دار العلوم شرقی ربوہ)

شکریہ احباب

عزیزم چوہدری منصور احمد صاحب ابن ڈاکٹر غلام محمد صاحب آف پھوڑ چک ۱۱ ضلع شیخوپورہ عالمِ جوانی میں ہمیں داغِ مفارقت دے گئے۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اس موقعہ پر جن احباب جماعت و دیگر عزیزان نے خود تشریف لا کر یا بذریعہ خطوط تعزیت فرمائی ہے ہم سب ان کے ممنون ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم عزیز مرحوم کے پسماندگان کا خود کفیل ہو اور اُن کے بچوں کی تعلیم و تربیت کے انتظامات احسن طریق پر فرمائے۔ آمین

(خاکسار غلام رسول سابق ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ حال دار الحمد 34-A نیو مسلم ٹاؤن لاہور)

قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں داخلہ

قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں M.Sc. اور M.Phil اور Ph.D کلاسوں میں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ بالترتیب ۱۷ر جنوری اور ۱۰ر جنوری ۱۹۷۹ء ہے۔ خواہش مند طلباء جلد سے جلد فارم جمع کروائیں۔ مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ایڈریس پر رابطہ قائم کریں۔

(محمد ادریس کمرہ نمبر ۳۴ ہوسٹل نمبر ۳ قائد اعظم یونیورسٹی۔ اسلام آباد)

دعائے مغفرت

میری اہلیہ قضائے الٰہی سے ۱۸ سال کی عمر میں وفات پا گئی۔ اپنے پیچھے ڈیڑھ سال کی بچی چھوڑی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری اہلیہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور بچی کو اور دوسرے عزیز و اقارب کو صبر کی توفیق دے۔ آمین

(مبارک احمد اتھیکی۔ گجرات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا پانچواں مرحلہ

جن مخلصین جماعتِ احمدیہ نے غلبۂ اسلام کے جلد حصول کی خاطر صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدے لکھوائے تھے ان کی یاددہانی کے لئے عرض ہے کہ وصولیوں کا پانچواں مرحلہ ختم ہونے میں اب بہت کم وقت رہ گیا ہے آپ کی طرف سے کُل وعدہ کا کم از کم ½ تک ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ سیّدہ صدیقہ بانو صاحبہ اہلیہ مکرم مہاشہ فضل حسین صاحب مرحوم ۲۶، ۲۷ دسمبر ۱۹۷۸ء کی درمیانی رات کو تقریباً بارہ بجے دل کا دورہ پڑنے سے بعمر ۷۰ سال انتقال کر گئیں، انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں، ۲۷ دسمبر کو بعد نماز مغرب وعشاء مکرم سیّد احمد علی صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا کرائی۔

مرحومہ نے اپنی یادگار چار لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑی ہے جو لفضلہ تعالیٰ سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔

احباب مرحومہ کی مغفرت، بلندیٔ درجات اور جملہ لواحقین کے لئے صبرِ جمیل کی دعا فرمائیں۔

(خاکسار ملک محمد صدیق اسٹیشن ماسٹر ۲/۱۲ بادامی باغ۔ لاہور)

اِطلاع

جائیداد کی خرید و فروخت میں کئی قسم کے فراڈ اور دھوکے ہوتے ہیں اُن سے بچنے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔

فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی

سمن آباد (بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ)

فیصل آباد

فون نمبر دفتر ۲۵۶۲۳ دفتری اوقات میں

گھر ۲۸۳۶۲ دفتری اوقات کے علاوہ

مشیر قانونی۔ محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

اِعلاناتِ نکاح

۱۔ عزیزم مکرم چوہدری حنیف احمد محمود شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر عزیزہ مکرمہ زکیہ فردوس صاحبہ بنت مکرم صوفی نذیر احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ دسمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب وعشاء مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ عزیزم مذکور مکرم میاں حبیب اللہ صاحب مرحوم مہاجر قادیان کا پوتا اور عزیزہ موصوفہ عزیزم مکرم محمد جلال صاحب شمس واقفِ زندگی کی چھوٹی ہمشیرہ ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو نہ صرف ہر دو خاندان کے لئے بلکہ سلسلہ کے لئے ہر لحاظ سے مفید و بابرکت بنائے۔ آمین

(چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی ڈپٹی اسسٹنٹ سی۔ ایم۔ اے۔ راولپنڈی)

۲۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۷۸ء کو حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے میرے بیٹے عزیزم چوہدری عبدالعزیز صاحب ناصر ربوہ کے نکاح کا اعلان عزیزہ امۃ السمیع صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ سے بعوض مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر مسجد مبارک ربوہ میں کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(خاکسار چوہدری عبدالرحیم آف کویت حال دارالیمن شرقی ربوہ)

۳۔ میرے بیٹے عزیزم نعیم احمد خان سول انجنیئر لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ روبینہ اسلم بنت محمد اسلم صاحب ساکن اسلام گنج لاہور سے بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر مکرم نثار احمد خان صاحب مربی سلسلہ ضلع میانوالی نے ۲۷ دسمبر ۱۹۷۸ء کو بر مکان مکرم عبدالغفور صاحب بھٹی ربوہ کیا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعثِ برکت بنائے اور مثمر بثمراتِ حسنہ فرمائے۔ آمین

(خاکسار عبدالرحیم خان محلہ آنیرانوالہ خوشاب ضلع سرگودھا)

وِلادت

مکرم معین الدین صاحب آف کرونڈی کو اللہ تعالیٰ نے بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو بابرکت لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(خاکسار عبدالشکور باجوہ مربی سلسلہ مقیم کرونڈی ضلع خیرپور سندھ)

جلسہ سالانہ کے کوائف

(بقیہ صفحہ اوّل)

رضاکاروں کی ان خدمات کو قبول فرمائے اور انہیں خاص اجر دے اور آئندہ انہیں اس سے بھی بڑھ کر دینی خدمات بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواستِ دعا

مکرم مرزا البشیر احمد صاحب صدر جماعتِ احمدیہ انند پورہ گوالمنڈی راولپنڈی بیمار ہیں نیز مکرم قریشی محمد اقبال صاحب امیر جماعتِ احمدیہ سیالکوٹ کی ٹانگ میں زخم ہے احباب جماعت سے ان کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری بیت الحمد۔ ربوہ)

نیا سال مُبارک

کیور ہیٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴